سوال

(56) جووارث لوگ قربانی بقر عید میں دیتے ہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ میت کی طرف سے جو وارث لوگ قربانی بقر عید میں دیتے ہیں۔ اس کا گوشت صاحب نصاب کو اور میت کے وارثوں کو کھانا بموجب شرع شریف کے درست ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جامع ترمذی میں عبداللہ بن مبارک کا فتویٰ لکھا ہے کہ اگر میت کی طرف سے قربانی کی جاوے تو قربانی کرنے والا اس میں سے کچھ نہ کھائے بلکہ کل گوشت کو صدقہ کر دے۔ واللہ اعلم

بالصواب المجیب سید عبدالوہاب عفی عنہ۔ میرے نزدیک میت کی طرف جو قربانی کی جائے اس کا گوشت صاحب نصاب کو اور قربانی والے کو کھانا درست ہے۔ نہ درست ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ صحیح مسلم وغیرہ کی حدیث ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی طرف سے اور اپنی آل کی طرف سے اور اپنی امت کی طرف سے قربانی کیا کرتے تھے۔ اور آپ ﷺ کی امت میں سے بعض لوگ مر بھی گئے تھے۔ لیکن یہ ہر گز ثابت نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس قربانی کا گوشت خود نہیں کھایا۔ اور کل گوشت یا بقدر حصہ اموات کے صدقہ کر دیا۔ حضرت علی آپ ﷺ کی طرف سے ایک قربانی کرتے تھے۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اس گوشت کو نہ کھانا اور کل گوشت کو صدقہ کر دینا ہر گز ثابت نہیں رہا۔ فتویٰ عبد اللہ ابن مبارکؒ کا سو یہ ان کی رائے ہے۔ اور ان کی اس رائے پر کوئی صحیح دلیل نہیں ہے۔ عوب المعبود شرح سنن ابی داؤد جلد 3 ص 50 میں اس کی بحث تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہے۔

(عبدالرحمن المبارک پوری۔ فتاویٰ نزیریہ جلد 2 ص 444۔445)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 154